بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰	۱۷ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ ۔ ۱۹ امان ۱۳۵۵ ہش ۔ ۱۹ مارچ ۱۹۷۶ء	نمبر ۶۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خوش خلقی ایک ایسا جوہر ہے جو موذی سے موذی انسان کو بھی متاثر کر دیتا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ فاضلہ ہی کو دیکھ کر لوگ آپؐ کی صداقت کے قائل ہو گئے تھے

"خوش اخلاقی ایک ایسا جوہر ہے کہ موذی سے موذی انسان پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے کسی نے کیا اچھا کہا ہے کہ ؏

لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش

فاسق آدمی جو انبیاء کے مقابلہ پر تھے خصوصاً وہ لوگ جو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ پر تھے انکا ایمان لانا معجزات پر منحصر نہ تھا اور نہ معجزات اور خوارق اُن کی تسلّی کا باعث تھے بلکہ وہ لوگ آنحضرتؐ کے اخلاقِ فاضلہ کو ہی دیکھ کر آپؐ کی صداقت کے قائل ہو گئے تھے۔ اخلاقی معجزات وہ کام کر سکتے ہیں جو اقتداری معجزات نہیں کر سکتے۔ اَلْاِسْتِقَامَۃُ فَوْقَ الْکَرَامَۃِ کا یہی مفہوم ہے۔ اور تجربہ کر کے دیکھ لو کہ استقامت کیسے کیسے کرشمے دکھاتی ہے۔ کرامت کی طرف تو چنداں التفات ہی نہیں ہوتا خصوصاً آجکل کے زمانہ میں لیکن اگر پتہ لگ جائے کہ فلاں شخص با اخلاق آدمی ہے تو اُس کی طرف جس قدر رجوع ہوتا ہے وہ کوئی مخفی اسرار نہیں اخلاقِ حمیدہ کی زد اُن لوگوں پر بھی پڑتی ہے جو کسی قسم کے نشانات کو دیکھ کر بھی اطمینان اور تسلّی نہیں پا سکتے۔ بات یہ ہے کہ بعض آدمی ظاہری معجزات اور خوارق کو دیکھ کر ایمان لاتے ہیں اور بعض حقائق اور معارف کو دیکھ کر مگر اکثر لوگ وہ ہوتے ہیں جن کی ہدایت اور تسلّی کا موجب اخلاقِ فاضلہ اور التفات ہوتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم صہ ۸۱، صہ ۸۲)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب پہلے کی نسبت بہتر ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو کامل شفا عطا فرمائے، عمر میں غیر معمولی برکت دے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے۔ آمین

حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ اور محترم مولوی احمد خان صاحب نسیم ناظر اصلاح و ارشاد مقامی آنکھوں کے اپریشن کے لئے لاہور تشریف لے گئے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اپریشن کامیاب کرے اور آنکھوں کی بینائی پوری طرح بحال ہونے کے بعد وہ صحتِ کاملہ کے ساتھ واپس تشریف لائیں۔ آمین

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا انیسواں سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق مجلس انصار اللہ کا انیسواں سالانہ اجتماع (نمائندہ اجلاس) ۱۱ اپریل بروز اتوار ایک روز کے لئے ربوہ میں منعقد ہوگا۔ مجالس مطلع رہیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ اتوار ۲۱ مارچ کو بوجہ علالت طبع حضور ایدہ اللہ اور اس سے اگلے اتوار ۲۸ مارچ کو بوجہ مصروفیات مجلس مشاورت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات نہیں ہو سکے گی۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کیلئے تحریکِ دعائے خاص

(از محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

برانکائٹس کی سخت تکلیف ہے۔ دونوں پھیپھڑوں پر اس کا اثر ہے۔ کل کئی دفعہ سانس بہت خراب ہو گیا۔ تنفس کی تیزی کی وجہ سے بے چینی بہت زیادہ ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اسلام کے لئے اپنے بھائیوں کے جذبۂ محبت سے ہم بہت متاثر ہوئے"

"ہمیں وہاں محبت و اخلاص کا ایک بہتا ہوا دریا نظر آیا"

جلسہ سالانہ میں شرکت کرنیوالے دو امریکی مندوب بھائیوں کے تاثرات

جماعت احمدیہ کے ۸۳ ویں جلسہ سالانہ میں جو دسمبر ۱۹۷۵ء کے اواخر میں منعقد ہوا تھا اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتہائے احمدیہ امریکہ کے اکتالیس بھائیوں نے شرکت کی سعادت حاصل کی تھی۔ ان بھائیوں نے اپنے "تاثرات" "احمدیہ گزٹ" ڈیٹن کے فروری ۱۹۷۶ء کے شمارہ میں شائع کرائے ہیں قبل ازیں ہم امریکی وفد کے قائد الحاج مظفر احمد صاحب کے تاثرات احباب کی خدمت میں پیش کر چکے ہیں ذیل میں دو مزید امریکن بھائیوں برادر الحاج عبدالرقیب ولی صاحب آف بوسٹن اور برادر منیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ سینٹ لوئیس کے تاثرات کا ترجمہ ہدیۂ قارئین ہے :۔

اسلام کے لئے بے پناہ محبت کی ایک جھلک

برادر الحاج عبدالرقیب ولی صاحب آف بوسٹن اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں :۔

"دسمبر ۱۹۷۵ء میں دوسری مرتبہ جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کے بعد میں نے ربوہ میں موجود اُس روحانی حُسن کی کیفیات بیان کرنا ترک کر دیا ہے جسے میں نے وہاں محسوس کیا اور جس کی دلآویزی سے میں لطف اندوز ہوا۔ اِس لئے کہ میرا یہ پختہ ایمان ہے کہ ہر احمدی کو خواہ وہ امریکی ہو یا افریقن یا پھر یورپ کا رہنے والا اُسے اِس امر کا عرفان حاصل کرنے کے لئے کہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کیا ہے اور دنیا کے واسطے اِس حقیقی اسلام کو قبول کرنا کیوں ضروری ہے خود ربوہ جانا چاہیئے۔

میں نے وہاں اپنے بھائیوں کو اسلام کی محبت سے جس طرح سرشار پایا میں یہاں کے قارئین کو اس کی ایک جھلک دکھانے کی کوشش کروں گا۔ میں نے اپنا بہت سا فارغ وقت کرایہ پر حاصل کی ہوئی ایک سائیکل پر گھوم پھر کر اور اپنے بھائیوں سے ملاقاتیں کرنے میں گزارا اور بہت کچھ حاصل کیا۔

جلسہ سالانہ کے نمایاں پہلوؤں میں سے ایک پہلو جلسہ کے آخری روز نمایاں ہو کر آنکھوں کے سامنے آیا۔ وہ ایک سرد دن تھا اور بارش ہو رہی تھی اور ایسے ہی دنوں میں سے ایک تھا جس میں آپ میں سے ہر ایک کا یہی جی چاہے گا کہ وہ گھر میں ہی دبک کر بیٹھا رہے۔ مجھے یقین ہے کہ اُس دن کی یاد ہر اُس مندوب کے ذہن پر ہمیشہ مرتسم رہے گی جسے وہاں موجود رہ کر وہ ناقابلِ فراموش دن دیکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ بارش کے اُس روز ہمیں اہلِ ربوہ اور اپنے دیگر بھائیوں کے ایمان کی عظیم قوت، جرأت اور جذبہ و جوش کا مشاہدہ کرنے کا موقع ملا۔ ہم نے دیکھا کہ جس طرح خوراک کا کوئی ریزہ دریافت کرنے پر چیونٹیاں قطار در قطار اس کی طرف کھنچی چلی آتی ہیں اسی طرح لوگ حتی کہ بچے بھی جوق در جوق جلسہ گاہ کی طرف کھنچے چلے آ رہے ہیں اور وسیع و عریض جلسہ گاہ اُن سے پُر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ وہ اللہ اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سننے کی خاطر سردی میں ٹھٹھرتے اور بارش میں بھیگتے چلے آ رہے تھے اور گیلی پرالی پر اطمینان سے آ آ کر بیٹھ رہے تھے۔ یہ میرے اِس دورہ کا سب سے زیادہ اثر انگیز اور بے انتہا متاثر کرنے والا نظارہ تھا جسے میں کبھی نہیں بھول سکتا۔ اِس نظارہ نے ہر مندوب کو جو کسی بیرونی ملک سے آیا تھا از حد متاثر کیا۔ میں نے ان لوگوں کو اسلام کی محبت سے سرشار پایا۔ وہ اپنے آقا حضرت حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے انتظار میں اس طرح بے حس و حرکت بیٹھے تھے جس طرح کنکر اور پتھر پانی کی تہہ میں بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔"

دریا کی شکل میں بہتی ہوئی محبت

اور برادر منیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ سینٹ لوئیس اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے رقم فرماتے ہیں :۔

"سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں کیونکہ وہی ہے جس نے اِس امر کو میرے لئے ممکن بنایا اور مجھے توفیق بخشی کہ میں جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہوا۔ میری راہ میں حائل تمام مشکلات اس نے اپنے فضل سے دُور کر دکھائیں اور میں وہاں جا حاضر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

حق بات یہ ہے کہ جلسہ سالانہ میں شرکت کے نتیجہ میں جو تاثرات میرے قلب و ذہن پر مرتسم ہوئے انہیں بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ جلسہ سالانہ کی انقلاب انگیز تاثیرات سے انسان کس طرح اور کس حد تک متاثر ہوتا ہے اس کا اندازہ کرنے کے لئے ہر شخص کو خود جلسہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنی چاہیئے۔ یہ کوئی معمولی بات اور معمولی واقعہ نہیں ہے کہ ایک انسان کو خدا تعالیٰ کے اُس بندۂ اخص سے ملاقات کرنے اُس سے مصافحہ اور معانقہ کا شرف حاصل کرنے، اُس کی صحبت میں بیٹھنے اور اُس کے ارشادات سے مستفیض ہونے کی سعادت نصیب ہو جو اِس وقت رُوئے زمین پر سب سے زیادہ مقدس و مطہر وجود ہے۔

سامعین کی غالب اکثریت کے استفادہ کے پیشِ نظر جلسہ سالانہ کی اکثر و بیشتر تقاریر اُردو میں ہوئیں۔ ہم ایسوں کے لئے جو اُردو نہیں سمجھتے گائیڈ مقرر تھے جو ترجمانی کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ تقاریر سے براہِ راست مستفیض نہ ہو سکنے کے باوجود روحانی اثر اپنا رنگ جمائے بغیر نہ رہتا تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ دلوں کے حلیم اور شفیق لوگوں میں سے جو وہاں بہت کثیر تعداد میں جمع تھے محبت کا دریا امڈ امڈ کر بہہ رہا ہے۔

مجھے ربوہ میں توقع سے کہیں بڑھ کر تعمیر و ترقی نظر آئی اور یہ امر میرے لئے حیران کن تھا کہ اِس قدر مختصر مدت میں اِس درجہ ترقی بھی ممکن ہو سکتی ہے۔"

اے روشنیٔ شمعِ شبستانِ حرا آ

کیوں مجھ سے گریزاں ہے مرے پاس ذرا آ
اپنی بھی کوئی بات کبھی مجھ کو سنا، آ

کیسا ہے ترا قرب جو دیکھوں نہ تجھے میں
آنا ہے مرے پاس تو خورشید ادا آ

آنکھوں میں بٹھاؤں میں تجھے دل میں جگہ دوں
اے آنکھ کے مطلوب مرے دل کی نوا، آ

ہو جائے مرا کنجِ غریبانہ بھی روشن
اے روشنیٔ شمعِ شبستانِ حرا آ

آئے ہیں بہت زلزلے اِس میرے جہاں میں
دے اپنا سہارا مجھے اے میرے خدا آ

عبدالمنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باہمی ملاقات اور گفتگو و تقریر کے آداب

از مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

(۳)

پانچواں اصل - قول احسن

انسان کی زندگی اللہ تعالےٰ کی ایک عطا ہے اس کا حق ادا کرنے کے لئے اس زندگی کو اسی حیّ و قیوم خدا کی مرضی کے مطابق گذارتے ہوئے انسان کو اپنی گفتگو و تقریر کا مدعا و مقصد بالواسطہ اور بلاواسطہ یہی قرار دینا چاہیئے کہ اسکے ذریعہ سے بندگانِ خدا راہ راست پر آجائیں اور وہ اپنے خالق یگانہ کے آستانہ پر جھک جائیں۔ اس نوع کی گفتگو و تقریر کو ہی اللہ تعالےٰ نے قول احسن قرار دیا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔

(حم السجدہ آیت ۳۴)

کہ اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہوگی جو کہ اللہ کی طرف لوگوں کو بلاتا ہے اور اپنے ایمان کے مطابق عمل کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں تو فرمانبرداروں سے ہوں۔

ہوسکتا ہے کہ یہ پیغام ابتداء میں کوئی دہریہ یا بے دین سنکر اس مسلم سے الجھ پڑے اور اس سے الٹی بحث و تکرار شروع کردے اس لئے اللہ تعالےٰ نے اس مسلم کو آگے ہدایت فرمائی ہے۔

وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ۔

(حم السجدہ آیت ۳۵-۳۶)

کہ نیکی اور بدی برابر نہیں ہوسکتی اور تو برائی کا جواب نہایت نیک سلوک سے دے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ شخص کہ تیرے اور اسکے درمیان عداوت پائی جاتی ہے وہ تیرے حسن سلوک کو دیکھکر ایک گرم جوش دوست بن جائے گا اور (باوجود ظلموں کے سہنے کے) اس (قسم کے سلوک) کی توفیق صرف انہی کو ملتی ہے جو بڑے صبر کرنیوالے ہیں اور یا پھر ان کو ملتی ہے جن کو (خدا کی طرف سے نیکی کا) ایک بہت بڑا حصہ ملا ہو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی تعلیم کی روشنی میں فرمایا ہے

گالیاں سن کے دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

کوئی مانے یا نہ مانے لیکن یہ حقیقت ہے کہ تواضع و انکساری اور صبر و تحمل دلوں کو فتح کرنے کے لئے ایک ایسا زبردست ہتھیار ہے کہ جس کے سامنے فولاد کی مضبوط تلواریں پاش پاش ہو جاتی ہیں اور ناقابل تسخیر چٹانوں کی مانند سخت دل انسان بھی اس کے سامنے سرنگوں ہو جاتا ہے اور بصد شوق مطیع و فرمانبردار ہو جاتا ہے۔ اس کی زندہ مثال خلق عظیم کے مالک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارفع و اعلیٰ نمونہ ہے آپ کے بارہ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ

(آل عمران آیت ۱۶۰)

کہ تو اس عظیم الشان رحمت کی وجہ سے ہی جو اللہ کی طرف سے (تجھے دی گئی) ہے ان کے لئے نرم واقع ہوا ہے اور اگر تو بداخلاق اور سخت دل ہوتا تو یہ لوگ تیرے گرد سے تتر بتر ہو جاتے۔

عرب کی تاریخ پر نظر دوڑائیں تو زمانہ جاہلیت میں عرب کس باغیانہ دماغ کے تھے ان کی رگ رگ اور بات بات سے غرور و تکبر کے شعلے نکلتے تھے وہ بڑی سے بڑی طاقت کو بھی خاطر میں نہیں لاتے تھے ـــ مگر آقائے نامدار سرور دو جہاں حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے بے نظیر تواضع و انکساری۔ صبر و تحمل اور قول احسن و شیریں گفتاری کے سامنے وہ ایسے سرنگوں ہوئے اور آپ کے وہ ایسے گرویدہ ہوئے کہ عربوں کی کایا ہی پلٹ گئی ـــ وہ سخت چٹان کی مانند سخت گیر تھے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نرم دلی اور خوش اخلاقی و خوش گفتاری کی بدولت وہ موم کی مانند پگھل کر باہمی محبت و اخوت کے سلک میں منسلک ہوگئے اور رحمت و شفقت کے بادان پیار میں تبدیل ہوگئے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

چھٹا اصل - قول حکمت

دنیا میں حکمت و دانائی بھی ایک عجیب شے ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

يُؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ

(بقرہ آیت ۲۷۰)

کہ اللہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جسے حکمت عطا کی گئی ہو تو (سمجھو کہ) اسے ایک بہت ہی نفع رساں چیز مل گئی۔

قرآن کریم کی یہ بھی خاص ہدایت ہے کہ وہ شخص جو مخلوق کو اپنے خالق یگانہ کی طرف دعوت دے رہا ہو (اور جیسا کہ قبل ازیں آیت کریمہ کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے کہ ہر شخص کو اپنی گفتگو و تقریر کا مدعا و مقصد مخلوق کو خالق حقیقی کی طرف دعوت دینا ہی قرار دینا چاہیئے) وہ اپنی گفتگو و تقریر میں حکمت اور موعظہ حسنہ کو ملحوظ رکھکر اپنا فریضہ ادا کرے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے:-

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ؕ

(النحل آیت ۱۲۶)

کہ اے مسلم! تو لوگوں کو حکمت اور اچھی نصیحت کے ذریعہ سے اپنے رب کی راہ کی طرف بلا اور اس طریق سے جو سب سے اچھا ہو ان سے (انکے اختلافات کے متعلق) بحث کر۔

جو بات حکمت و دانائی اور عقلمندی کے ساتھ پیش کی جاتی ہے بلاشبہ وہ دلوں پر جادو کا سا اثر کرتی ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً وَّاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا۔

کہ یقیناً بعض اشعار حکمت سے پُر ہوتے ہیں اور بعض تقریریں جادو کا اثر کرتی ہیں۔

حکمت و دانائی، موعظہ حسنہ اور احسن طریق بحث کا تقاضا یہ ہے کہ گفتگو و تقریر کرنے والا انسان موقعہ و محل شناسی سے کام لے اور سننے والوں کے طبائع اور مزاجوں کے تقاضوں کے مطابق حق و صداقت پر قائم رہتے ہوئے بات کو مناسب اور عمدہ رنگ میں پیش کرے بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ بات ایک ہی ہوتی ہے مگر ایک شخص اسے حکمت اور دانائی کے ساتھ پیش کرتا ہے تو سننے والوں پر اتنا خوشکن اثر ہوتا ہے کہ وہ اس پر گرویدہ ہو جاتے ہیں۔ مگر دوسرا شخص وہی بات حکمت و دانائی کی پابندی کے بغیر لوگوں کے سامنے پیش کرتا ہے تو سننے والوں پر وہ سخت ناگوار گذرتی ہیں

حکایت ـــ کہتے ہیں کہ ایک بادشاہ نے خواب دیکھا کہ اس کے تمام دانت گر گئے ہیں دوسرے دن بادشاہ نے تعبیر الرؤیا کے ایک ماہر شخص کو اپنے دربار میں طلب کیا اور اپنی خواب بیان کرکے اس کی تعبیر پوچھی۔ اس شخص نے سوچکر کہا۔ بادشاہ سلامت! بہت افسوس ہے علم تعبیر الرؤیا کی رو سے حضور کی خواب بتاتی ہے کہ آپ کے تمام عزیز و اقارب آپ کے سامنے ایک ایک کرکے وفات پاجائینگے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ تعبیر سُنکر بادشاہ کو اس قدر صدمہ رنج اور قلق ہوا کہ اسی وقت اس نے یہ حکم صادر کر دیا کہ اس شخص کو قتل کر دیا جائے کیونکہ اس نے بڑی ہی منحوس خبر سنا کر ہمارے دلوں کو مجروح کر دیا ہے بادشاہ کو دراصل اس تعبیر سے تسلی نہ ہوئی۔ اس نے کسی اور ماہر تعبیر الرؤیا کو دربار میں طلب کیا اور اپنی خواب بیان کر کے اس سے تعبیر پوچھی۔ وہ شخص بڑا دانا اور عقلمند تھا اس نے سوچا کہ خواب کی تعبیر تو وہی ہے جس کے بیان کرنے کی پاداش میں ایک شخص قتل کیا جا چکا ہے۔ تاہم وہ بڑی بشاشت کے ساتھ بادشاہ سے یوں مخاطب ہوا کہ جہاں پناہ! مبارک ہو صد مبارک۔ یہ خواب بڑی ہی مبشر خواب ہے۔ علم تعبیر الرؤیا کی رو سے اس کی تعبیر یہ ہے کہ بادشاہ سلامت کو تمام عزیز و اقارب میں سب سے زیادہ عمر عطا کی جائیگی۔ یہ سنکر بادشاہ اتنا خوش ہوا کہ اس شخص کو بیش بہا انعام و اکرام سے نوازا۔

اب غور فرمائیں کہ حکمت و دانائی کے کیسے عجیب کرشمے اور شاندار نتائج برآمد ہوتے ہیں حالانکہ اس خواب کی تعبیر ہر دو شخص نے ایک ہی بتائی ہے کہ بادشاہ کے عزیز و اقارب پہلے دنیا سے کوچ کر جائیں گے اور آخر میں بادشاہ کا انتقال ہوگا۔ اس بات کو جب حکمت و دانائی کا جامہ پہنایا گیا تو "مرنے" اور "انتقال" کے حوصلہ شکن الفاظ کو ترک کر کے خوشکن اور حوصلہ افزائی والے الفاظ استعمال کیے گئے کہ بادشاہ کی عمر سب سے زیادہ ہوگی۔

پس قرآن کریم میں بھی انسان کو یہ سلیقہ سکھایا گیا ہے کہ وہ گفتگو و تقریر کے وقت حکمت و دانائی کا خاص خیال رکھے۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ حاضر دماغی کا خاص ملکہ عطا فرماتا ہے وہ اس سے استفادہ کرتے ہیں مگر بعض لوگ ذرا سوچ کر بات کرنے کے عادی ہوتے ہیں سو انہیں سوچ کر اور جانچ تول کر ہی بات کرنی چاہیئے مگر حکمت کو اپنے ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہیئے اگر کسی کو اسی وقت مناسب حال کوئی بات نہیں سوجھتی تو کم از کم اس وقت بات نہ کرنے کی معذرت کر دے مگر غیر مناسب اور حکمت سے خالی بات زبان پر نہیں لانی چاہیئے کیونکہ اس سے بعض دفعہ سخت مشکلات اور ناقابل حل عقدے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ

کہ بعض اوقات بے موقعہ بات کرنے سے انسان خواہ مخواہ ابتلاء اور مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ایسے موقعہ پہ خاموشی اختیار کرنے کی معذرت بھی دراصل حکمت و دانائی ہی میں شامل ہوتی ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا۔ کہ جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیئے

فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ

(ترمذی ابواب البر والصلہ)

کہ یا تو وہ اچھی بات کہے یا پھر خاموش رہے۔

ساتواں اصل۔ دلیل و ثبوت

اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت ہی کچھ ایسی بنائی ہے کہ وہ ہر بات کے پیچھے اس کی دلیل و ثبوت دیکھنا چاہتا ہے بدوں اس کے اس کا دل مطمئن نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ بغیر دلیل کے کسی بات کو تسلیم کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے اس فطرتی تقاضے کو قرآن کریم نے نہ صرف پورا کیا ہے بلکہ اسکو اور زیادہ ابھارا ہے جیسا کہ جگہ جگہ آتا ہے۔ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ؟ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ؟ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ؟ کہ تم عقل و فکر اور تدبر سے کام کیوں نہیں لیتے؟ اللہ تعالیٰ تو ایک جگہ یہاں تک فرماتا ہے:۔

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ
عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيٰى
مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ

(انفال آیت ۴۳)

کہ وہ جو دلیل کے ذریعہ سے ہلاک ہو سکتا ہے ہلاک ہو جائے اور جو دلیل کے ذریعہ سے زندہ ہو سکتا ہے زندہ ہو جائے۔

ایک مرتبہ حضرت ابراہیمؑ کا بادشاہ وقت کے ساتھ جس نے خدا ہونے کا دعوےٰ کیا ہوا تھا مناظرہ ہو گیا۔ حضرت ابراہیمؑ نے خالق حقیقی کے دلائل دئے اور اس کی عظیم قدرتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا

رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

کہ میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ بادشاہ نے کہا:۔

اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ

میں (بھی) زندہ کرتا اور مارتا ہوں۔ حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا:۔

فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ
مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا
مِنَ الْمَغْرِبِ

(اگر یہ بات ہے اور تجھے خدائی قدرت حاصل ہے تو) اللہ تعالیٰ تو سورج کو مشرق کی طرف سے لاتا ہے (اب) تو اسے مغرب کی طرف سے لے آ۔

فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ

(بقرہ آیت ۲۵۹)

اس پر وہ کافر مبہوت ہو کر رہ گیا یہ ہے دلیل کی مار کہ بادشاہ کا دماغ ہل گیا اور وہ چکرا گیا اور حواس باختہ ہو کر رہ گیا۔ پس گفتگو و تقریر وہی جاندار اور موثر ثابت ہو سکتی ہے جو دلائل و براہین سے لیس ہو۔ مذکورہ واقعہ مدلل بات کے شاندار و مثبت نتائج اور غیر مدلل بات کے بد انجام اور بد نتائج ہر دو امر کے لئے زندہ ثبوت ہے ــــ سو ہر گفتگو و تقریر کے پیچھے دلیل کا ہونا ضروری ہے البتہ ہر موقعہ پہ دلیل کا پیش کرنا ضروری نہیں بعض اوقات بتقاضائے مصلحت و حکمت دلیل کو مخفی بھی رکھا جا سکتا ہے۔

آٹھواں اصل تحقیق حق

قرآن کریم کی تعلیم کی رو سے کسی امر کے بارہ میں گفتگو و تقریر کرنے سے قبل اس کی حقیقت کے بارہ میں تحقیق کر لینی ضروری ہے خاص طور پر جب کوئی اہم بات یا خبر کسی غیر معتبر یا غیر ذمہ دار آدمی کے ذریعہ سے پہنچے تو بغیر تحقیق کے بذریعہ گفتگو یا تقریر عوام میں اس کی اشاعت ہرگز ہرگز نہیں کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ
بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ
تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ
فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا
فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ

(حجرات آیت ۷)

کہ اے مومنو! اگر تمہارے پاس کوئی اہم خبر لائے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ تم ناواقفی سے کسی قوم پر حملہ کر دو اور پھر اپنے کیئے پر شرمندہ ہو جاؤ۔

(پس جو شخص بغیر تحقیق کے گفتگو یا تقریر کرتا ہے وہ خطرے سے خالی نہیں۔ وہ جماعتی قومی اور قومی اور ملکی مفاد کے خلاف افواہ پھیلانے کا ارتکاب کرتا ہے جو بعض اوقات دو برادر قوموں کے درمیان جنگ و جدال پر منتج ہو سکتا ہے اگر جنگ نہیں تو افواہ پھیلانے کا تو بہرحال وہ مرتکب ہوتا ہے اور افواہ پھیلانے والوں کے بارہ میں قرآن کریم میں سخت تنبیہہ آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ
وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ
فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ
بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ
فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا

(احزاب آیت ۶۱)

کہ اگر منافق مرد اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور وہ لوگ مدینہ میں جھوٹی افواہیں پھیلاتے پھرتے ہیں باز نہ آئیں گے تو ہم تجھے ان لوگوں کے خلاف (ایک دن) کھڑا کر دیں گے۔ پھر وہ تیرے ساتھ اس شہر میں بہت ہی تھوڑی مدت تک ہمسائیگی میں بسر کرینگے

پس کسی امر کے بارہ میں گفتگو و تقریر کرنے سے قبل پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کی حقیقت معلوم کر لینی بہت ضروری ہے تاکہ بعد میں بد نتائج اور پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے

(باقی)

درخواست دعا

خاکسار کو بارش کے دوران گر جانے کی وجہ سے کندھے پر سخت چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد حسین سابق موذن مسجد مبارک ربوہ

۲۔ خاکسار کے استاد ماسٹر الطاف احمد صاحب کا بچہ تین چار روز سے بیمار ہے احباب جماعت سے بچے کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عبدالحی
ڈان ریڈیو سروس ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

یکم دسمبر ۱۹۷۵ء تا ۳۱ جنوری ۱۹۷۶ء

(۴)

جمیل احمد صاحب پیپلز کالونی	لائل پور	۵۰/-
مسز انیس صاحبہ C/O بیگم شیخ محمد محسن صاحب	"	۵۰/-
مرزا مقصود احمد صاحب چک ۳۶ گ ب جلیانوالہ	"	۲۰۰/-
شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان	اوکاڑہ	۲۰/-
" فاضل محمود صاحب	"	۱۵/-
نصرت آراء صاحبہ	"	۵۰/-
ڈاکٹر محمد اقبال صاحب		۴۰/-
بیگم سیف اللہ صاحب		۱۰/-
سید سہیل احمد صاحب	اسلام آباد	۵۰/-
مبارک احمد صاحب ہاشمی شالیمار	"	۱۵۰/-
بیگم شریف احمد صاحب	"	۳۵/-
کیپٹن محمد افضل طفیل صاحب دولم کاہلوال ضلع سیالکوٹ		۱۵/-
فضل حسین صاحب چونترہ	"	۴۰/-
عزیزہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد امین صاحب سمبڑیال	"	۱۰۰/-
شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ	سرگودھا	۱۰/-
اہلیہ بابو غلام رسول صاحب	"	۱۰/-
جماعت احمدیہ	سرگودھا شہر	۷۰/-
نذیر احمد صاحب باجوہ	سرگودھا چھاؤنی	۲۰/-
قمر سلام صاحبہ زوجہ چوہدری محمود انور صاحب	چک ۴۶ شمالی سرگودھا	۳۰۰/-
عبدالماجد صاحب ماریشس		۱۰/-
قریشی عبداللطیف صاحب	محمد نگر لاہور	۲۵/-
امۃ الباسط صاحبہ بنت محمد عالم صاحب	لندن	۲۵/-
مرزا محمد عثمان صاحب		۴۰/-
آمنہ بی شاہ صاحبہ	امریکہ	۱۰/-
عائشہ احمد صاحبہ	نیوجرسی "	۱۰۰/-
جمن بخش صاحب	ہالینڈ	۱۰/-
ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر بشیر حسین صاحب	کیملے	۲۰/-
محمد احمد صاحب	جیکب آباد	۱۰/-
محمد شریف صاحب صدر جماعت احمدیہ	وتن کے	۱۰/-
خواجہ عبدالواحد صاحب	گوجر خان	۳۰/-
" قمر الزمان صاحب	"	۲۰/-
" حبیب اللہ صاحب	"	۱۱/۵۰
الفت شہزادی صاحبہ	"	۵۰/-
سیکرٹری جماعت احمدیہ	ٹیکسلا	۲۵/-
امۃ المتین صاحبہ	"	۲۵/-
مریم عثمان صاحبہ ہمشیرہ محمد یاسین صاحب لکھنوی	"	۱۰۰/-
چوہدری محمد دین صاحب	گوجرانوالہ	۵۰/-

بشریٰ بیگم صاحبہ زوجہ ناصر احمد صاحب	گوجرانوالہ	۵۰/-
چوہدری محمد اشفع صاحب P.A.F	کھوسکی	۱۰۰/-
کرنل مرزا مبشر احمد صاحب		۳۰/-
عبداللطیف صاحب		۲۰/-
مجیب الرحمان صاحب		۵۰/-
بشیر احمد خان صاحب		۱۰/-
حکیم سراج دین صاحب	شاہ پور ننگو	۱۵/-
شیخ مشتاق احمد صاحب	کوٹ مومن	۱۰۰/-
محمد ظفر اقبال صاحب ہاشمی	جہور چک ۱۱۱	۱۰/-
مشتاق احمد صاحب	چک 56/4-R	۱۰/-
بچگان ملک عبدالمالک صاحب	دوالمیال	۳۰/-
صوبیدار میجر اللہ دتا صاحب مرحوم	"	۵۰/-
گوہر بی بی صاحبہ اہلیہ صوبیدار میجر اللہ دتا صاحب مرحوم	"	۵۰/-
ملک بشیر احمد صاحب	"	۱۰/-
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	ڈیرہ غازیخان	۵۰/-
میجر منظور احمد صاحب	ساہیوال	۱۵/-
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	"	۶۵/-
امۃ الباسط صاحبہ (بصورت انگوٹھی)	چک 137/12-L	۱۵۷/-
عبدالسلام صاحب	چک 245/E-B	۱۰/-
لطیف احمد صاحب	دوڑ ضلع نوابشاہ	۲۰/-
منور احمد صاحب	موہنی بازار "	۱۰/-
عطاء اللہ صاحب	ٹنڈو الہیار	۱۰/-
والدہ صاحبہ عبدالحفیظ صاحب ساجد	صادق آباد	۵۰/-
فضل بیگم صاحبہ والدہ محمد سلیم صاحب	مین بازار کھاریاں	۲۵/-
ڈاکٹر محمد الدین صاحب	وہاڑی	۴۰/-
رضیہ چوہدری صاحبہ سرکلر روڈ	مظفر گڑھ	۱۵/-
چوہدری نعمت حسین صاحب	لیہ "	۲۰/-
" غلام نبی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	بہاولنگر	۱۰۰/-
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	جہلم	۸۰/-
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	شیخوپورہ	۶۱۸/۴۱
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	محمود آباد فارم (سندھ)	۲۰/-
نعمت اللہ صاحب جتوئی	حیدرآباد (سندھ)	۳۰/-
رائے اسد اللہ صاحب	" "	۱۶/۲۰
بیگم صاحبہ چوہدری [illegible] احمد صاحب	" "	۵۰/-

عبداللطیف صاحب	محمد آباد [illegible] سندھ	۱۰/-
ماسٹر شریف احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	چک 52/P	۵۰/-
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	کیمبل پور	۱۵/-
سیٹھ صدیق احمد صاحب	دریا خاں	۱۰/-
مسز امین صاحبہ معرفت محمد امین صاحب چغتائی برائے والدہ صاحبہ مرحومہ	پاڑہ چنار	۱۰۰/-
نثار احمد صاحب درانی	گھنو کے ججہ	۲۵/-
کریم بخش صاحب	کوہاٹ	۲۰/-
شہزادہ احمد صاحب	"	۲۰۰/-
فقیر محمد صاحب	گلگت	۱۰/-
مبارک احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	ڈیرہ اسماعیلخاں	۷۵/-
سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	تربیلا ڈیم کالونی	۴۷/۸۸
والدہ صاحبہ عبدالشکور صاحب	"	۲۰/-

عبدالحلیم صاحب	چک ۱۵ ضلع جھنگ	۵۰/-
مستری اللہ دتا صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	کرتو	۶۹/-
ملک رفیق احمد صاحب	لودھراں	۱۱/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری نذر محمد صاحب	علی پور چٹھہ	۲۰/-
ملک ممتاز احمد صاحب	بھکر	۱۰۰/-
امۃ السلام صاحبہ	گوٹھ احمدیہ پھڈ وڑو	۱۹/-
عذرا بیگم صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صاحب	چک 106/P	۴۰/-
قریشی نذیر احمد صاحب	واہ کینٹ	۳۰/-
خرم جاوید صاحب ابن منور احمد صاحب جاوید	"	۱۰۰/-
چوہدری عنایت علی صاحب	گوجرہ ضلع سیالکوٹ	۲۳/-
عبدالمجید صاحب ظفر لیور برادرز	رحیم یار خاں	۱۰/-
ماسٹر غلام رسول صاحب سیکرٹری مال	گکرالی	۱۰/-
لجنہ اماء اللہ	سکھر	۱۰/-

جامعہ احمدیہ کے سالانہ تقریری مقابلہ جات

جامعہ احمدیہ کے سالانہ تقریری مقابلہ جات اردو، انگریزی اور عربی زبان میں بالترتیب ۲۲، ۲۳، ۲۴ امان (مارچ) بروز سوموار، منگل، بدھ منعقد ہو رہے ہیں۔ پروگرام روزانہ ساڑھے چار بجے شام جامعہ ہال میں شروع ہوگا۔ احباب کرام سے شرکت کی درخواست ہے۔

نوٹ:- یاد رہے کہ قبل ازیں پروگرام کی ترتیب اردو، عربی اور انگریزی شائع ہو چکی ہے اب قارئین مندرجہ بالا پروگرام کو مدنظر رکھیں۔

(الامین للجمعیۃ العلمیۃ)

بجٹ اطفال الاحمدیہ

جن مجالس اطفال الاحمدیہ نے ابھی تک نئے مالی سال کا بجٹ بنا کر مرکز میں نہیں بھیجا ان سے گزارش ہے کہ جلد از جلد اپنے بجٹ مکمل کر کے مرکز میں بھیجیں اور اپنے بجٹ کے مطابق پہلی سہ ماہی کا چندہ بھی ارسال کریں۔

(سیکرٹری مال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱- میری بہو عزیزہ آمنہ فوزیہ ناصر سلمہا اللہ تعالیٰ اپنے ایک بچے بعمر ۱/۲ ۱ سال اواخر مارچ ۱۹۷۶ء میں اپنے خاوند کے پاس نائیجیریا جا رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بخیریت پہنچائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔

(شوکت حسین شاہ مولوی فاضل آف قادیان حال میرپور خاص)

۲- میرے چھوٹے بھائی عزیزم حامد علی خان بھٹی جو کہ راولپنڈی کے نزدیک ایک گورنمنٹ فیکٹری میں اعلیٰ عہدہ پر فائز ہیں چند روز ہوئے رات کے وقت ان کی کوٹھی پر ڈاکہ پڑا۔ ڈاکو انہیں بری طرح زخمی کر گئے ہیں۔ حالت تشویشناک ہے احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ اور شفائے عاجل سے نوازے۔ آمین

(ایچ نور علی خان محصل حلقہ سول لائن۔ لاہور)

۳- میرے خسر محترم شیخ عباد الرحمٰن عابد صاحب کو ۹ مارچ سے دل کی بہت سخت تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید منور احمد ابن سید عبدالغفور صاحب عطا۔ صفدر بلڈنگ۔ راجہ بازار راولپنڈی)

۴- میرے والد صاحب کی آنکھوں کا اپریشن ۱۲ مارچ کو میو ہسپتال میں ہوا ہے۔ ان کی درازی عمر اور کامل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سکینہ راحت ایاز حلقہ محمد نگر۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"انہی کے ساتھ خدا ہوتا ہے"

ساری دُنیا کے دلوں کو جیت کر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی جھولی میں ڈال دینا مہدی معہود کی بعثت اور جماعتِ احمدیہ کے قیام کا مقصد ہے۔ یہ کام بہت مشکل ہے اگر اللہ تعالیٰ کی تائید اور اُس کی نصرت اسے آسان نہ بنا دے۔ اِس لئے اس کی تائید کو حاصل کرنے کے لئے لرزاں و ترساں انتہائی عجز و انکسار کے ساتھ اس کے حضور ہمیشہ جھکے رہیں اور اسی سے مدد کے طالب ہوں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو کہ جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اور دل ان کے خوفِ خدا سے پگھل جاتے ہیں انہی کے ساتھ خدا ہوتا ہے۔"
(تذکرۃ الشہادتین)

وہ لوگ جو خدا سے ڈرتے ہیں اور ان کے دل خوفِ خدا سے پگھل جاتے ہیں تقویٰ شعار ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید کے متعلق فرماتا ہے:۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ

یہ کتاب تقویٰ شعار بندوں کی راہنمائی کا کام کرتی ہے۔ اور متقین کی صفات بیان فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ (البقرہ)

خدا ترس اور تقویٰ شعار لوگ وہ ہیں جو ایمان بالغیب رکھتے ہیں۔ اِس امر پر پختہ یقین کہ خدا کی باتیں پوری ہو کر رہیں گی، انشاء اللہ۔ نمازیں قائم کرتے اور اس کے حضور سر بسجود رہتے ہیں۔ اور اس مال میں سے جو خدا انہیں دیتا ہے بے دریغ خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں تا اُس کی رضا اور خوشنودی حاصل ہو اور اس کی تائید و نصرت شاملِ حال رہے۔

چندہ عام، حصہ آمد، اور چندہ جلسہ سالانہ لازمی چندہ جات ہیں جن کی کل آمد پر شرح کے مطابق ادائیگی ہر احمدی کے لئے لازمی ہے۔ صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال قریب الاختتام ہے۔ کیا آپ اِس فرض کی ادائیگی سے سبکدوش ہو چکے ہیں؟ نہیں تو لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے مزید فضلوں کو کھینچیں اور اسکی مدد کے طلب گار ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی اِس حقیر قربانی کو قبول فرمائے کہ یہ بھی اُس کا احسان ہوگا۔

(ناظر بیت المال آمد - ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کو کئی سال سے ذیابیطس کی تکلیف ہے تاہم اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے خدمتِ دین کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ گزشتہ دنوں بلڈ پریشر اور انتڑیوں کی سوزش کے باعث طبیعت زیادہ کمزور ہو گئی تھی بائیں پنڈلی اور گھٹنے میں درد رہتا ہے اور شام کے وقت تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے اب قدرے افاقہ ہے۔

احبابِ کرام سے صحتِ کاملہ کے لئے درخواستِ دعا ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ مقبولِ بارگاہ خدمت کی توفیق بخشتا رہے اللھم آمین

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

ضروری اطلاع

کل مورخہ ۲۰ر مارچ کا پرچہ مسیح موعودؑ نمبر ہو گا اور اسکی قیمت ۷۵ پیسے ہو گی۔ ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

سپاسِ تعزیت

خاکسار کی اہلیہ محترمہ مبارکہ شوکت صاحبہ مرحومہ مغفورہ کی وفات کے اندوہناک سانحہ کے موقع پر احبابِ جماعت نے کثیر تعداد میں خاکسار کے مکان پر تشریف لا کر خاکسار اور خاکسار کے بچوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار فرما کر اور پھر مرحومہ کے جنازہ اور تدفین میں شرکت فرما کر دلجوئی فرمائی۔ جو احباب تشریف نہ لا سکے انہوں نے تعزیتی تاروں اور خطوط کے ذریعہ سے اظہارِ ہمدردی فرمایا اور ہر طرح ہمارے غم کو ہلکا کرنے کی کوشش فرمائی۔ خاکسار ان سب احباب کا تہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار اور خاندان کے تمام افراد کو اپنی دلی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اِس صدمہ عظیم کو برداشت کرنے کی ہمت عطا کرے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مدارج عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار اقبال احمد شمیم سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ

تقریب شادی

مکرم منیر الحق صاحب رامہ ابن محترم میاں عبدالحق صاحب رامہ سابق ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی شادی مورخہ ۱۲ر مارچ ۱۹۷۶ء کو عمل میں آئی۔ ان کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۳ء کو مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب بٹ کی دختر نادرہ یاسمین سے چھ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

۱۳ر مارچ کو دوپہر کے وقت محترم میاں عبدالحق صاحب رامہ نے اپنے مکان پر مکرم منیر الحق صاحب رامہ کی دعوتِ ولیمہ کا انتظام کیا جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض افراد کے علاوہ سلسلہ کے دوسرے متعدد بزرگان اور احباب نے شمولیت فرمائی۔ کھانے کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور یہ نیک ثمرات کا موجب ہو۔

درخواستِ دُعا

بار ایسوسی ایشن راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خان کے سالانہ انتخابات برائے سال ۱۹۷۶ء میں خاکسار کو بار کا وائس پریذیڈنٹ منتخب کیا گیا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے میری منصبی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق وافر عطا فرمائے۔

(میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خان)

(۲) میرا بیٹا عزیزم زبیر احمد عمر ۱۷ سال جس کے دماغ کا اپریشن مارچ ۱۹۷۴ء میں ہوا تھا ابھی تک پوری طرح صحتیاب نہیں ہوا وہ ابھی تک دائیں ہاتھ اور بازو سے معذور ہے۔ مارچ ۱۹۷۶ء میں عزیز نے میٹرک کے بقیہ چار مضامین کا امتحان بھی دیا ہے۔ احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ عزیز کی مکمل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس کے امتحان میں اسے حسبِ سابق امتیازی کامیابی سے نوازے۔ آمین

(لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ) محمد سعید۔ لاہور چھاؤنی)

تبدیلیٔ سائیکل

میرا سائیکل جو ملک جی برادرز گولبازار ربوہ کی دکان کے باہر رکھا ہوا تھا کوئی دوست لے گئے ہیں اور اپنا سائیکل جو میرے سائیکل سے بہتر ہے وہاں چھوڑ گئے ہیں۔ یہ سائیکل جس دوست کا ہو میرے مکان "گرین وِلا" فیکٹری ایریا ربوہ پر تشریف لا کر تبدیل کر لیں۔

نوید احمد عالمگیر
فیکٹری ایریا۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴